معظم معاویہ ملتان

## ❁ موجودہ حالات، قرآن وسنت سے روگردانی کا نتیجہ ہیں۔
## ❁ نوجوان اپنے عقائد، اعمال اور دینی اقدار کے تحفظ کے لئے میدان عمل میں آئیں۔ (سید عطاء المؤمن بخاری)

مجلس احرار اسلام ملتان کی جانب سے ۲۵ تا ۲۹ جون شہر کے مختلف علاقوں میں دروس قرآن "موجودہ ملکی صورتحال اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان سے منعقد ہوئے مسجد معاویہؓ عثمان آباد، مسجد نور کوٹ تغلق شاہ، مسجد پیپیل والی نزد ایم ڈی اے چوک، امیر معاویہ اکیڈمی بیرون دہلی گیٹ اور مسجد بلال، شاہ خرم کالونی میں ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المؤمن بخاری مدظلہ نے دروس قرآن کے اجتماعات سے خطاب فرمایا۔ ذیل میں ان کا خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

"ہم اگر پاکستان کے موجودہ حالات کو بنظر غائر دیکھیں تو ہمارے سیاسی، سماجی، معاشرتی مسائل سب کے سب ایک ہی وجہ سے ہیں کہ آج ہم اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہوئے، ایک خدا اور رسول پر یقین رکھتے ہوئے عملی زندگی میں قرآن و حدیث سے منہ موڑ چکے ہیں۔ ہم نے کتاب اللہ جو ایک کامل واکمل نظام حیات اور دستور زندگی ہے کو چھوڑ کر اپنے آپ کو امریکہ و برطانیہ اور یورپ کے لادین یہودی اور نصرانی مفکرین کا بھکاری بنا رکھا ہے۔ ہم اپنے مسائل کا حل ان کے دیئے ہوئے افکار و نظریات میں ڈھونڈتے ہیں۔ آج ہمارا معاشرہ ایک تسلسل اور تیزی کے ساتھ روبہ زوال ہے۔ ہمیں سیاسی، اقتصادی، معاشی، معاشرتی... کسی بھی میدان میں استحکام نصیب نہیں۔ آج ہماری دینی جماعتیں اس لئے افتراق اور انتشار میں مبتلا ہیں کہ انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کے عطاء کئے ہوئے نظریۂ انقلاب کو چھوڑ کر جمہوریت کو اپنا راستہ قرار دیا اور اس راستے پر مسلسل شکستوں کے باوجود دھوکہ کھا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کراچی کی بگڑتی ہوئی صورتحال ایک ناسور بن چکی ہے۔ وہاں کے شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں، مالاکنڈ ڈویژن میں کچھ اللہ کے بندوں نے شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا جس پر انہیں گولیوں اور توپوں سے بھونا جا رہا ہے۔

ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر اور ڈش انٹینا کے ذریعے پوری قوم کے مرد و زن، خورد و کلاں کو بے حیا اور اخلاق باختہ بنایا جا رہا ہے۔ دینی شعائر کا استہزا عام ہے۔ دین والوں کو بنیاد پرست اور دہشت گرد کہہ کر ایک گالی کے طور پر متعارف کرایا جا رہا ہے۔ ان حالات میں ہماری بھی ایک ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ محض اللہ کی رضا اور اس کے دین کی حفاظت کے لئے خود بھی کمربستہ ہوں اور دوسروں کو بھی اس عظیم اور بامقصد کام کے لئے تیار کریں۔

ہمارے لئے قرآن نشانِ راہ، حضور نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال و اخلاق اور کردار مینارۂ نور ہیں اس نور کی روشنی میں ہمیں اپنی راہ عمل کو دیکھنا ہوگا۔ اور اسی انداز اور فکر کے ساتھ آج کی بے یارومددگار امت کے لئے میدان عمل میں اترنا ہوگا۔ مجلس احرار اسلام آپ کو اس کی دعوت دیتی ہے کہ آئیے اور اس جماعت کے پرچم تلے جمع ہو کر دینی انقلاب اور جہاد کی محنت کیجئے، موجودہ حالات میں ہر پاکستانی مسلمان پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے عقائد، اعمال اور دینی اقدار کے تحفظ کے لئے میدانِ عمل میں آئے۔

بشارت علی صادق آباد

## موجودہ حکومت امریکی مفادات کے لئے کام کر رہی ہے۔
## چکوال کے قریب امریکی سیسمک سنٹر بند کیا جائے۔
## تحریک آزادی کشمیر میں حکومت پاکستان کا کردار منافقانہ ہے۔
## کراچی کا امن تباہ کرنے والی حکومت کو مستعفی ہو جانا چاہیئے۔
## سیاست دان جمہوریت کا نعرہ اس لئے لگاتے ہیں کہ یہ نظام نفاذِ اسلام کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

**صادق آباد میں سید کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ کی پریس کانفرنس۔**

مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری اور مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا محمد مغیرہ ۲۱ مئی کو ضلع رحیم یار خاں کے تنظیمی دورہ پر تشریف لائے اور مختلف مقامات پر کارکنوں سے تنظیمی امور پر خطاب کیا۔ بستی مولویاں، قیصر چوہان اور رحیم یار خان شہر میں کارکنوں سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کی تنظیم سازی کی طرف متوجہ کیا۔ قیصر چوہان میں جامع مسجد میں منعقدہ اجتماع میں دونوں رہنماؤں نے موجودہ حالات میں مجلس احرار اسلام کے کارکنوں کی ذمہ داریوں کے حوالے سے مفصل گفتگو کی۔

۲۳ مئی کو وہ صادق آباد تشریف لائے اور کارکنوں سے رابطہ و ملاقات کے بعد شام کو ایک مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔